قلمی خاکے اور مرقعے ہیں، وسعت کا یہ عالم ہے کہ سرسید، سید محمود۔ مولوی چراغ علی۔ مولانا حالی۔ عزیز مرزا۔ گرامی۔ مولانا محمد علی جیسے مشاہیر کے ساتھ ساتھ نور خاں۔ اور نام دیو۔ جیسے معمولی حیثیت کے لوگوں کے بھی خاکے ملتے ہیں مولوی صاحب شخصیت نگاری میں اپنا جواب نہیں رکھتے۔ ان کا شخصیات کا مطالعہ بھی بڑا گہرا اور نفسیاتی ہوتا ہے اور پھر طرز بیان بھی بڑا دلچسپ اور جاذب ہوتا ہے۔ اس بنا پر یہ مجموعہ تاریخی اور ادبی دونوں حیثیتوں سے بڑا قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔ سرسید، سید محمود۔ مولوی چراغ علی۔ خواجہ غلام الثقلین اور مرزا حیرت کی نسبت اس کتاب میں بعض بڑی قیمتی معلومات ملتی ہیں جو کسی دوسری جگہ اس استناد کے ساتھ نہیں مل سکتیں۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

زجاجۃ المصابیح جلد چہارم :۔ از: مولانا ابوالحسنات سید عبداللہ الحیدرآبادی

تقطیع کلاں، ضخامت ۴۰۴ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت چھ روپے۔ پتہ: محلہ حسینی علم جوبلی پوسٹ آفس (۲) حیدرآباد دکن۔

یہ اسی مشہور و معروف کتاب کی چوتھی جلد ہے جس کی سابقہ جلدوں کا تعارف انھیں صفحات میں پہلے کرایا جا چکا ہے، یہ حنفی مسلک فقہ کے اثبات میں مشکوٰۃ المصابیح کے طرز کی کتاب ہے اور متعدد وجوہ سے اس سے فائق ہے۔ اس کی پہلی خصوصیت تو یہ ہے کہ صحیح بخاری کے طرز پر ہر باب کے شروع میں متعلقہ آیات قرآنی نقل کی گئی ہیں۔ دوسری خصوصیت یہ ہے کہ جس مسئلہ میں احناف کے متعدد اقوال منقول ہیں ان میں سے پہلے قول مفتی بہ کو منتخب کر لیا گیا ہے اور پھر اس کے موافق احادیث درج کی گئی ہیں۔ پھر اگر کسی حدیث پر کوئی اعتراض وارد ہوتا ہے تو اس کا جواب دیا ہے اور اس سلسلہ میں حدیث کی سند اور رواۃ پر کلام کیا ہے۔ یہ سب تو وہ چیزیں ہیں جو متن کتاب میں ہیں۔ ان کے علاوہ حواشی میں روایت اور مسئلہ سے متعلق فقہی۔ لغوی۔ اور دوسری قسم کی مفید معلومات صفحہ صفحہ پر بکھری ہوئی ہیں جن کی وجہ سے کتاب کی افادیت دو چند ہو گئی ہے، کتاب کی ہر نئی جلد جب سامنے آتی ہے تو حضرت مصنف کے لئے بے ساختہ دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس قحط الرجال کے زمانہ میں